روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل29نومبر2005ء26شوال 1426ہجری29نبوت1384ہش جلد55-90نمبر266

فوری اطاعت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ابوطلحہؓ اور دوسرے لوگوں کو شراب پلا رہا تھا۔ کہ ایک آدمی آیا اور کہا کیا تمہیں شراب کی حرمت کی خبر پہنچی ہے یہ سنتے ہی ابوطلحہؓ نے کہا شراب کے مٹکے گرادو۔ ابوطلحہؓ اور ان کے ساتھیوں نے اس شخص کے خبر دینے کے بعد نہ تو اس کے متعلق کوئی سوال کیا اور نہ ہی اس کی تصدیق کرنے کی ضرورت محسوس کی۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر باب انما الخمر حدیث نمبر :4251)

شادی بیاہ کے مواقع پر قول سدید، تقویٰ، قناعت اور شکر سے کام لیں

خوشی کے موقع پر بھی لغویات اور فضولیات سے بچیں

ہمیں خوش ہونا چاہئے کہ ہم ایسے دین کو ماننے والے ہیں جو رسم ورواج کے طوقوں سے آزاد کرتا ہے جنہوں نے زندگی اجیرن کر رکھی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 25/نومبر 2005ء بمقام بیت الفتوح (مورڈن) لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد وتعوذ وسورۃ فاتحہ اور سورہ الاعراف کی آیت نمبر 158 کی تلاوت وترجمہ کے بعد شادی بیاہ کے مواقع پر بے ہودہ ولغو رسم ورواج اور اسراف ودکھاوے سے بچنے کی تلقین فرمائی۔ یہ خطبہ جمعہ حسب معمول MTA پر براہ راست متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ دنیا کی ہر قوم اور ہر ملک میں شادی بیاہ کے موقع پر اپنے اپنے طریق پر رسوم ورواج پائے جاتے ہیں اور ایسے مواقع پر خوشیاں منائی جاتی ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے بھی نکاح کے موقع پر خوشیوں کی اجازت دی اور دف بجانے کی بھی اجازت دی لیکن ساتھ ہی حدود بھی بیان فرمائیں۔ شریفانہ اور معززانہ انداز میں ہلکی پھلکی تفریح اور خوشی کی اجازت بھی دی اور لغو بے ہودہ اور گندے الفاظ وانداز سے منع بھی فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا آجکل تیزی سے بعض رسوم رواج پا رہی ہیں۔ معاشرہ میں ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی مذہبی اقدار کو بھلایا جا رہا ہے۔ بعض ہندوانہ رسمیں اور گانے جن میں مورتیوں سے مدد مانگی جارہی ہوتی ہے جیسی مشرکانہ اور بے ہودہ عادتیں پھیل رہی ہیں۔ ایک احمدی معاشرہ میں ایسی لغویات اور فضولیات کی کسی طرح بھی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ بعض شادیوں میں بعض مہمانوں کے چلے جانے کے بعد باقی خاص مہمانوں کے ساتھ لغویات اور ہلڑ بازی کا پروگرام رکھتے ہیں۔ جس میں ناچ گانے اور دوسری لغو اور بے ہودہ باتوں اور کاموں میں ملوث ہوتے ہیں۔ جماعتی نظام اور ذیلی تنظیموں کو ایسی شادیوں پر نظر رکھنی چاہئے امیر غریب اور رشتہ داری کی تمیز کے بغیر رپورٹ کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آجکل شادیوں کا موسم ہے۔ دوسروں کی دیکھا دیکھی ایسی حرکتیں ہوتی ہیں اور پھر بہانہ بنایا جاتا ہے کہ فلاں نے ایسا کیا تھا۔ اگر اس نے ایسا کیا تھا تو اس کی رپورٹ کریں اس کا بہانہ بنا کر آپ نظام جماعت سے بچ نہیں سکتے۔ ہر ایک نے اپنا حساب خود دینا ہے تمام برائیوں اور بدعات سے بچنا ہے تو خدا کیلئے اور نیکیاں کرنی ہیں تو خدا کیلئے۔ اس لئے اپنی اصلاح کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں تو خوش ہونا چاہئے کہ ہمارا دین ہمیں ایسے رسم ورواج سے بچاتا ہے جنہوں نے زندگی اجیرن کر رکھی ہے۔ غیر از جماعت بھی احمدی معاشرہ میں ہونے والی شادی کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جہاں تلاوت ہے نظم ہے دعا ہے۔ یہی بات ہمارے لئے اور آئندہ نسل کیلئے خیر وبرکت کا باعث ہے۔ دعائیہ نظمیں ہیں شریفانہ معزز کلام کے ذریعہ سے خدا کے فضلوں، برکتوں اور آئندہ نیک نسل کیلئے دعائیں ہو رہی ہوتی ہیں۔ ایسی تفریح جس میں شرک نہ ہو۔ دین سے ہٹنے کی بات نہ ہو کسی بدعت کا پہلو نہ ہو جائز ہے۔ اس تفریح کی اجازت نہیں دی جاسکتی جس سے اخلاق میں بگاڑ پیدا ہوتا ہو۔

حضور انور نے پاکستان اور انڈیا کے احمدیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے سب سے پہلے حضرت مسیح موعود کو مانا ہے ایمان لائے ہیں آپ کا زیادہ فرض بنتا ہے کہ ان غلط رسم ورواج کے طوقوں میں پھر گرفتار نہ ہوں جن سے ہمیں آزاد کرایا گیا ہے۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو ساری دنیا میں احمدی معاشرہ میں ایک وحدانیت پیدا ہوگی۔ سادگی اور وقار سے شادیاں کریں۔ آنحضرت ﷺ نے بھی اپنی لاڈلی بیٹی حضرت فاطمہؓ کی شادی میں سادگی کا اعلیٰ معیار قائم کیا۔ آپ سادگی اختیار کرتے ہوئے اس بچت سے مریم شادی فنڈ میں شامل ہو کر غریب بچیوں کی مدد کریں۔ اگر کشائش ہے تو بچت کر کے کسی غریب کی شادی پر خرچ کریں۔ اور غرباء بھی اپنی شادیوں میں قناعت اور شکر کرتے ہوئے اپنی طاقت کے مطابق اخراجات کریں۔ رسم ورواج میں پڑ کر اپنے آپ کو بوجھوں میں گرفتار نہ کریں۔ کھانوں میں بھی اسراف کیا جا رہا ہوتا ہے۔ حق مہر رکھتے وقت بھی اسراف سے کام لیا جا رہا ہوتا ہے۔ ایسی باتوں سے بچیں۔ دکھاوا اور احساس کمتری نہیں ہونا چاہئے۔

حضور انور نے ربوہ کے کاروباری حضرات کو بھی توجہ دلاتے ہوئے فرمایا معیار اچھا رکھیں اور قیمتیں بھی مناسب رکھیں کیونکہ کاروبار معیار اچھے کرنے اور منافع کم لینے سے چلتے ہیں اور دھوکے سے کیا گیا کاروبار کامیاب نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ ہمیں تمام بدعتوں کے بوجھ سے بچائے اور سنت واحکامات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ حکم وعدل کی تعلیم کے مطابق دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والا بنائے۔

خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے دورہ پر تشریف لے جانے کا ذکر کرتے ہوئے سفر کے بابرکت ہونے اور نیک نتائج کیلئے دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔

جلسہ سالانہ ماریشس سے
حضور انور کے خطابات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ماریشس کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں۔ ماریشس کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور انور کے خطابات اور خطبہ جمعہ درج ذیل پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوں گے۔ احباب کرام ان سے استفادہ فرمائیں۔

2دسمبر 2005ء

خطبہ جمعہ 2 بجے بعد دوپہر

3دسمبر 2005ء

مستورات سے خطاب ایک بجے بعد دوپہر

4دسمبر 2005ء

اختتامی خطاب 5:00 بجے شام

ہمدردیٔ مخلوق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا''

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں دور ونزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب وخواتین کے عطیات کے ذریعہ انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت مفت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون ہی سے ممکن ہے۔

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج ومعالجہ کی مدّ امداد مریضاں اور ہسپتال کی مدّ ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایاجات بھجوائیں

(ایڈمنسٹریٹر)

خطبہ جمعہ

ہر احمدی کو جو نیکیوں کی تلقین دوسروں کو کرتا ہے خود بھی ان نیکیوں پر عمل کرنا چاہئے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم اچھے لوگ اس لئے ہو کہ کوئی شخص چاہے کسی خاندان کا ہو تم نے ہر ایک سے نیکی کرنی اور دل جیتنا ہے

ہمیں اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے ہر قسم کی خیانت، جھوٹ اور دوسری برائیوں سے بچنا ہے

زبان کو جیسے خداتعالیٰ کی رضا مندی کے خلاف کہنے سے روکنا ضروری ہے اسی طرح امر حق کے لئے کھولنا لازمی ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 6رمئی 2005ء (6رہجرت 1384 ہجری شمسی) بمقام بیت الرحمٰن، ممباسہ، کینیا (مشرقی افریقہ)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ آل عمران آیت نمبر 111 تلاوت کی اور فرمایا

............اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اچھے لوگ اس لئے ہو کہ صرف اپنے متعلق یا اپنے بیوی بچوں کے متعلق نہیں سوچتے یا اپنے خاندان کے متعلق یا اپنے قبیلے سے متعلق یا صرف اپنے ملک کے لوگوں کے متعلق نہیں سوچتے، بلکہ یہ سوچ رکھتے ہو کہ کوئی شخص چاہے وہ کسی خاندان کا ہو، کسی قبیلے کا ہو، کسی ملک کا ہو تم نے ہر ایک سے نیکی کرنی ہے اور ہر ایک کا دل جیتنا ہے۔ اور یہ تم پر فرض ہے کہ اس دل جیتنے کے لئے کبھی کسی سے کسی قسم کی برائی نہیں کرنی، بلکہ تمہارے ہر عمل سے محبت ٹپکتی ہو۔ اور یہ سب کام تم نے اس لئے کرنے ہیں کہ یہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے اور اس کے بغیر تمہارا اللہ تعالیٰ پر ایمان مکمل نہیں ہوسکتا۔ تو دیکھیں بہترین ....اللہ تعالیٰ نے صرف اس لئے نہیں بنایا کہ ہم (۔) ہو گئے۔ بہترین فرد ہونے کے لئے ضروری ہے کہ نیک عمل کرو اور برائیوں کو چھوڑو۔ جب اپنے عمل ایسے بناؤ گے تبھی تم دوسروں کو نیکیوں کا حکم دے سکتے ہو اور برائیوں سے روک سکتے ہو۔ ورنہ تو جب بھی تم اصلاح کی کوشش کرو گے تو تمہیں یہی جواب ملے گا کہ پہلے اپنے آپ کو درست کرو، اپنی اصلاح کرو۔

پس خیر ....نہ لوگوں کو دھوکہ دے کر بنا جا سکتا ہے اور نہ خدا تعالیٰ کو دھوکہ دے کر بنا جا سکتا ہے۔ اس لئے اپنے آپ کو مضبوط کرنے کے لئے، جماعت کو مضبوط کرنے کے لئے اچھی باتوں کو اپناؤ اور پھر آگے پہنچاؤ۔ اور جب ایسے عمل نیکیوں پر چلتے ہوئے اور برائیوں سے بچتے ہوئے انجام پا رہے ہوں گے تو پھر (۔) میں آسانی ہوگی۔ اور جماعت کے اندر بھی بہترین تربیت ہو رہی ہوگی۔ کیونکہ نیکیوں کو رائج کیا جا رہا ہوگا اور برائیوں سے روکا جا رہا ہوگا۔ یہ نیک باتیں اور اچھی باتیں بے شمار ہیں جن کا قرآن کریم میں ذکر ہے۔ مثلاً رشتہ داروں سے حسن سلوک ہے، امانت ہے، دوسروں کی خاطر قربانی ہے، انسانی ہمدردی ہے، دوسروں کے متعلق اچھے خیالات رکھنے کی تعلیم ہے، سچ بولنا ہے، دوسروں کو معاف کرنا ہے، صبر کرنا ہے، انصاف سے کام لینا ہے، دوسروں پر احسان کرنا ہے، اپنے وعدوں کو پورا کرنا ہے، ہر طرح کے گند، ذہنی بھی اور جسمانی بھی، سے اپنے آپ کو پاک رکھنا ہے۔ ذہنی گند یہ ہے کہ دماغ میں دوسرے کو نقصان پہنچانے یا اخلاق سے گری حرکتیں کرنے کا خیال دل میں آئے۔ پھر اچھی باتوں میں معاشرے میں آپس میں محبت اور پیار کو بڑھانا ہے۔ رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا ہے، ہمسایوں سے، اپنے ساتھ کام کرنے والوں سے اچھا سلوک کرنا ہے۔ خوش اخلاقی ہے، پھر جو اچھی حیثیت کے ہیں یعنی مالی لحاظ سے بہتر حیثیت کے ہیں ان کو خود بھی غریبوں کا خیال رکھنا چاہئے اور اس تعلیم کو پھیلانا بھی چاہئے۔ اسی طرح بیشمار برائیاں ہیں جن سے انسان کو خود بھی رکنا چاہئے اور دوسروں کو بھی اس طرف توجہ دلانی چاہئے کیونکہ نیکیاں اختیار کرنے کے لئے برائیاں چھوڑنا از حد ضروری ہے۔

ان برائیوں میں سے بعض کی مثال دیتا ہوں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایک مومن میں یہ برائیاں نہیں ہونی چاہئیں۔ مثلاً کنجوسی کی عادت ہے یعنی دوسروں کی ضرورت کو دیکھ کر باوجود توفیق ہونے کے اس کی مدد نہ کرنا یا جماعتی چندوں میں ہاتھ روک کر رکھنا۔ پھر بدظنی کرنا ہے، دوسروں پر بلاوجہ الزام لگانا ہے، لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے، حسد کرنا ہے، لغو اور بیہودہ باتیں ہیں جن سے اپنے آپ کو اور جماعت کو فائدہ پہنچنے کی بجائے نقصان ہو رہا ہوتا ہے۔ کسی کی غیبت کرنا ہے۔، جھوٹ بولنا ہے۔ جھوٹ بھی ایک بہت بڑی لعنت ہے جو انسان کو دوسرے گناہوں میں مبتلا کر دیتی ہے۔ خیانت کرنا ہے، اس میں آنکھ کی خیانت بھی ہے، مرد کا عورت کو بری نیت سے دیکھنا۔ کسی کی امانت میں خیانت بھی ہے۔ اس میں اور بھی بہت سی باتیں آ جاتی ہیں۔ مثلاً اپنا کام صحیح طرح نہ کرنا۔ تو جیسا کہ مَیں نے کہا نیکیاں اختیار کرنے کے لئے برائیاں چھوڑنی ہوں گی۔ کیونکہ نیکی اور بدی ایک جگہ نہیں رہ سکتے۔ اس لئے ہمیشہ یہ کوشش ہونی چاہئے کہ جب بھی کسی نیکی کو اختیار کریں تو اس کے ساتھ ہی چند برائیاں بھی چھٹ جائیں۔ اور اس طرح پھر ہر احمدی کا دل ہر برائی سے پاک ہوسکتا ہے۔ اور ہر ایک احمدی (۔) جس کو نیکی کا حکم دینے اور برائیوں سے روکنے کا حکم ہے اسے سب سے پہلے اپنے آپ کو ہی برائیوں سے پاک کرنا ہوگا اور نیکیوں کو اختیار کرنا ہوگا۔ تبھی وہ دوسروں کو حکم دے سکتا ہے۔ ورنہ اگر ہم یہ نہیں کرتے تو ہم منافقت اور دوغلی باتوں کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا سخت انذار فرمایا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ ایسے لوگ جہنمی ہیں جن کے قول و فعل میں تضاد ہوتا ہے۔

چنانچہ حضرت ابو وائل کی حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے وسیلہ سے ایک لمبی روایت ہے۔ اس میں وہ کہتے ہیں کہ مَیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص کو قیامت کے روز لایا جائے گا۔ پھر اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ اس کی انتڑیاں آگ میں پیٹ سے باہر نکل آئیں گی۔ اس پر وہ ان کے گرد اس طرح چکر لگائے گا جس طرح گدھا اپنے کھونٹے کے گرد چکر لگاتا ہے۔ پھر جہنم والے اس کے گرد جمع ہو جائیں گے۔ اور اس سے پوچھیں گے تمہارا کیا معاملہ ہے۔ کیا تو ہمیں معروف کام کرنے اور ناپسندیدہ امور کو ترک کرنے کا حکم نہ دیتا تھا؟ اس پر وہ کہے گا کہ میں تم کو معروف کام کرنے کا حکم دیتا تھا۔ مگر خود معروف کام نہ کرتا تھا۔ اور میں تم کو ناپسندیدہ افعال کا مرتکب ہونے سے روکتا تھا مگر میں خود ان کو بجالاتا تھا

تو دیکھیں کس قدر ڈرایا گیا ہے۔

اس لئے ہر احمدی کو جو نیکیوں کی تلقین دوسروں کو کرتا ہے خود بھی ان نیکیوں پر عمل کرنا چاہئے۔ اور خاص طور پر جن کے سپرد جماعت کی طرف سے یہ کام ہوتا ہے ان کو تو بہت زیادہ محتاط ہونا چاہئے اور اپنی اصلاح کی طرف توجہ کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے، اس کا فضل مانگنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔

اگر یہ اندار سن کر کسی کو یہ خیال آئے کہ پھر تو بہتر ہے کہ مَیں خاموش رہوں اور کبھی نیکیوں کی تعلیم نہ دوں اور نہ بری باتوں سے روکوں جب تک کہ مَیں خود اس قابل نہیں ہو جاتا۔ اگر یہ خیال آئے گا تو انسان اپنی اصلاح سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ تعلیم دینا بھی ضروری ہے کیونکہ یہ خداتعالیٰ کا حکم ہے۔ پس ہر ایک کے لئے ضروری ہے کہ وہ نیکیوں کی تعلیم بھی دے اور ساتھ ساتھ اپنا محاسبہ بھی کرتا رہے، اپنا جائزہ بھی لیتا رہے کہ میری اصلاح ہو رہی ہے کہ نہیں۔ یہ انتہائی ضروری امر ہے۔

اس بارے میں ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے تم ضرور امر بالمعروف کرو اور تم ضرور ناپسندیدہ باتوں سے منع کرو۔ ورنہ ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنا عذاب نازل کرے۔ اور عذاب نازل ہونے کے بعد تم دعا کرو گے مگر تمہاری دعا قبول نہیں کی جائے گی۔

(ترمذی۔ ابواب الفتن۔ باب الأمر بالمعروف والنھی عن المنکر)

تو آئندہ آنے والی ہر مصیبت سے بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایک مومن نیک باتوں کی طرف لوگوں کو بلائے اور برائیوں سے انہیں روکے۔ تو جیسا کہ فرمایا کہ اس کام کو نہ کرنے کی وجہ سے تم پر عذاب آ سکتا ہے اور پھر دعائیں بھی قبول نہیں ہوں گی۔ اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ یہ نیک کام کرنے کی وجہ سے تمہاری دعائیں بھی قبول ہوں گی اور تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل بھی ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نیک باتوں کے کرنے اور پھیلانے اور اسی طرح برائی سے رُکنے اور دوسروں کو روکنے کے بارے میں اس طرح توجہ فرماتے تھے کہ آپ نے نیک کام نہ کرنے والے سے لاتعلقی کا اظہار فرمایا ہے۔ چھوٹی سے چھوٹی بات پر بھی فرمایا کرتے تھے کہ نیکیاں کرو اور نیکیاں بجالاؤ۔

چنانچہ ایک روایت میں آپؐ فرماتے ہیں: وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے بچوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بوڑھوں کی عزت اور احترام کا حق ادا نہیں کرتا اور معروف باتوں کا حکم نہیں دیتا اور ناپسندیدہ باتوں سے منع نہیں کرتا یعنی یہ معروف باتیں ہیں۔ اس حد تک کہ بچوں کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ کیونکہ ان سے حسن سلوک بھی نیک عمل میں ایک عمل ہے۔ اسی طرح بڑوں، بوڑھوں اور بزرگوں کی عزت کا اور احترام کا خیال رکھنا ہے اور اسی طرح اور دوسری نیکی کی باتیں ہیں جن کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ کرنی ضروری ہیں۔ اور جن برائیوں سے رُکنے کا حکم دیا گیا ہے ان برائیوں سے رُکنا بھی ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اس طرح نہیں کرتے تو پھر میرا تمہارے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(سنن ترمذی کتاب البر والصلة باب ما جاء فی رحمة الصبیان)

نیکیوں کے کرنے اور برائیوں سے رکنے کے بارے میں حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں: ’’پس زبان کو جیسے خداتعالیٰ کی رضا مندی کے خلاف کسی بات کے کہنے سے روکنا ضروری ہے۔ اسی طرح امرِ حق کے اظہار کے لئے کھولنا لازمی امر ہے۔ (۔) (آل عمران: 115) مومنوں کی شان ہے۔ امر بالمعروف اور نھی عن المنکر کرنے سے پہلے ضروری ہوتا ہے کہ انسان اپنی عملی حالت سے ثابت کر دکھائے کہ وہ اس قوت کو اپنے اندر رکھتا ہے کیونکہ اس سے پیشتر کہ وہ دوسروں پر اپنا اثر ڈالے اس کو اپنی حالت اثر انداز بھی تو بنانی ضروری ہے۔ پس یاد رکھو کہ زبان کو امر بالمعروف اور نھی عن المنکر سے کبھی مت روکو۔ ہاں محل اور موقع کی شناخت بھی ضروری ہے۔ اور انداز بیان ایسا ہونا چاہئے جو نرم ہو اور سلاست اپنے اندر رکھتا ہو۔ اور ایسا ہی تقویٰ کے خلاف بھی زبان کا کھولنا سخت گناہ ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 281-282 جدید ایڈیشن)

یعنی ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ حق کے اظہار کے لئے کبھی بزدلی کا مظاہرہ نہیں کرنا کیونکہ جرأت سے نیکیوں کو پھیلانا، ان کے کرنے کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا ہی ایک معیار ہے جس سے مومن ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ لیکن مومن کا عمل بھی اس کے مطابق ہونا چاہئے۔ جب اپنا عمل بھی ہوگا تب ہی اثر بھی قائم ہوگا۔ اور جب عمل ہوگا تو پھر سختی کی ضرورت نہیں رہے گی۔ ایسے آدمی کی تلقین کا بھی لوگ نیک اثر لیں گے جن کے اپنے عمل بھی اچھے ہوں گے۔ آپ نے یہی تلقین فرمائی ہے کہ اگر سمجھانے والے کے دل میں تقویٰ ہے، سمجھانے والے کے دل میں نیکی ہے، سمجھانے والے کے دل میں خداتعالیٰ کا خوف ہے تو موقع کے مطابق اگر بات کرو گے تو نیک بات کا اثر ہوگا۔ لیکن موقع محل کے حساب سے تلقین کرنا ضروری ہے۔ اگر کسی کی برائی دیکھ کر لوگوں کے سامنے ہی اس کو سمجھانے لگ جاؤ گے اور زبان میں تیزی پیدا کرو گے تو پھر دوسرا شخص جس کو تم سمجھا رہے ہو گے نیک اثر نہیں لے گا۔ بلکہ ہوسکتا ہے کہ وہ پہلے سے بڑھ کر ضد میں آ کر برائی کرے۔ پس سمجھانے کے لئے بھی موقع اور وقت اور عمل اور تقویٰ ضروری ہے۔ اگر اس طرح عمل ہوں گے تو خداتعالیٰ کے وعدوں کے مطابق اس کے رحم کے بھی یقیناً حقدار ہوں گے۔ کیونکہ ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو یہ نیک عمل کر رہے ہوں گے میں ان پر ضرور رحم کروں گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔

جیسا کہ مَیں نے بیان کیا ہے کہ ہر قسم کی برائی سے رُکنے اور ہر قسم کی نیکی اختیار کرنے کا خداتعالیٰ نے حکم دیا ہے اور ان برائیوں اور نیک باتوں کی بعض کی مَیں نے مثالیں بھی دی ہیں، مختصر طور پر نام بتائے ہیں۔ اب ان برائیوں میں سے چند ایک کی وقت کے لحاظ سے کچھ تھوڑی سی وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ مثلاً غیبت ہے۔ کسی کا اس کے پیچھے برے الفاظ میں ذکر کرنا، قطع نظر اس کے کہ وہ برائی اس میں ہے یا نہیں۔ اگر اس کی کسی برائی کا اس کے پیچھے ذکر ہوتا ہے اور باتیں کی جاتی ہیں تو یہ غیبت ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب بیعت لیا کرتے تھے تو اس بات پر خاص طور پر بیعت لیا کرتے تھے کہ غیبت نہیں کروں گا۔ تو کتنی اہمیت ہے اس بُرائی کی کیونکہ اس سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کے خلاف نفرتیں پیدا ہوتی ہیں۔ اور پھر یہ بعض دفعہ جماعت میں فتنے کا باعث بنتی ہیں۔ اور اسی وجہ سے حضرت مسیح موعود نے بھی اس برائی کے متعلق بہت زور دے کر سمجھایا ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ’’ہماری جماعت کو چاہئے کسی بھائی کا عیب دیکھ کر اس کے لئے دعا کریں۔ لیکن اگر وہ دعا نہیں کرتے اور اس کو بیان کر کے دُور سلسلہ چلاتے ہیں تو گناہ کرتے ہیں۔ کون سا ایسا عیب ہے جو کہ دُور نہیں ہوسکتا۔ اس لئے ہمیشہ دعا کے ذریعے سے دوسرے بھائی کی مدد کرنی چاہئے‘‘۔

آپ نے فرمایا کہ: ’’ایک صوفی کے دو مرید تھے۔ ایک نے شراب پی اور نالی میں بیہوش ہو کر گرا۔ دوسرے نے صوفی سے شکایت کی۔ اس نے کہا تُو بڑا بے ادب ہے کہ اس کی شکایت کرتا ہے اور جا کر اٹھا نہیں لاتا۔ وہ اُسی وقت گیا اور اسے اٹھا کر لے چلا‘‘۔ وہ بزرگ’’ کہتے تھے کہ ایک نے تو بہت شراب پی لیکن دوسرے نے کم پی کہ اسے اٹھا کر لے جا رہا ہے‘‘۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ’’صوفی کا یہ مطلب تھا کہ تُو نے اپنے بھائی کی غیبت کیوں کی‘‘۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ’’آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے غیبت کا حال پوچھا تو فرمایا کہ کسی کی سچی بات کا اس کی عدم موجودگی میں اس طرح بیان کرنا کہ اگر وہ موجود ہو تو اسے برا لگے غیبت ہے۔ اور اگر وہ بات اس میں نہیں ہے اور تُو بیان کرتا ہے تو اس کا نام بہتان ہے۔ خداتعالیٰ فرماتا ہے (۔) (سورة الحجرات آیت 31)۔ اس میں غیبت کرنے کو ایک بھائی کا گوشت

کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے۔اور اس آیت سے یہ بات بھی ثابت ہے کہ جو آسمانی سلسلہ بنتا ہے ان میں غیبت کرنے والے بھی ضرور ہوتے ہیں۔اور اگر یہ بات نہیں ہے تو یہ آیت بیکار جاتی ہے۔اگر مومنوں کو ایسا ہی مطہّر ہونا تھا جس سے کوئی بدی سرزد نہیں ہوتی تو پھر اس آیت کی کیا ضرورت تھی؟''۔

آپ نے فرمایا:''بعض کمزور ہیں جیسے سخت بیماری سے کوئی اٹھتا ہے۔بعض میں کچھ طاقت آ گئی ہے۔پس چاہئے کہ جسے کمزور پاوے اسے خفیہ نصیحت کرے۔اگر نہ مانے تو اس کے لئے دعا کرے۔اور اگر دونوں باتوں سے فائدہ نہ ہو تو قضاء وقدر کا معاملہ سمجھے۔جب خدا تعالیٰ نے ان کو قبول کیا ہوا ہے تو تم کو چاہئے کہ کسی کا عیب دیکھ کر سر دست جوش نہ دکھلایا جاوے۔ممکن ہے کہ وہ درست ہو جاوے۔قطب اور ابدال سے بھی بعض وقت کوئی عیب سرزد ہو جاتا ہے۔بلکہ لکھا ہے(۔)،قطب سے بھی زنا ہو جاتا ہے۔بہت سے چور اور زانی آخر کار قطب اور ابدال بن گئے۔جلدی اور عجلت سے کسی کو ترک کر دینا ہمارا طریق نہیں ہے۔کسی کا بچہ خراب ہو تو اس کی اصلاح کے لئے وہ پوری کوشش کرتا ہے۔ایسے ہی اپنے کسی بھائی کو ترک نہ کرنا چاہئے بلکہ اس کی اصلاح کی پوری کوشش کرنی چاہئے۔قرآن کریم کی یہ تعلیم ہرگز نہیں ہے کہ عیب دیکھ کر اسے پھیلاؤ اور دوسروں سے تذکرہ کرتے پھرو۔بلکہ وہ فرماتا ہے(۔)(سورۃ البلد: 18) کہ وہ صبر اور رحم سے نصیحت کرتے ہیں۔مَرْحَمَۃ یہی ہے کہ دوسرے کے عیب دیکھ کر اسے نصیحت کی جاوے اور اس کے لئے دعا بھی کی جاوے۔دعا میں بڑی تاثیر ہے۔اور وہ شخص بہت ہی قابل افسوس ہے کہ ایک کے عیب کو بیان تو سَو مرتبہ کرتا ہے لیکن دعا ایک مرتبہ بھی نہیں کرتا۔عیب کسی کا اس وقت بیان کرنا چاہئے جب پہلے کم از کم چالیس دن اس کے لئے رو رو کر دعا کی ہو''

آپ نے یہاں فارسی کا ایک شعر بیان فرمایا ہے اس میں لکھا ہے کہ''خدا تعالیٰ تو جان کر پردہ پوشی کرتا ہے''یعنی اللہ تعالیٰ کو تو علم ہے اس کے باوجود پردہ پوشی کرتا ہے۔''مگر ہمسایہ کو علم نہیں ہوتا اور شور کرتا پھرتا ہے۔خدا تعالیٰ کا نام ستار ہے۔تمہیں چاہئے کہ تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہ بنو۔ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ عیب کے حامی بنو بلکہ یہ ہے کہ اشاعت اور غیبت نہ کرو کیونکہ کتاب اللہ میں جیسا آ گیا ہے تو یہ گناہ ہے کہ اس کی اشاعت اور غیبت کی جاوے۔شیخ سعدیؒ کے دو شاگرد تھے۔ایک ان میں سے حقائق و معارف بیان کیا کرتا تھا۔دوسرا جلا بھنا کرتا تھا۔آخر پہلے نے سعدی سے بیان کیا کہ جب مَیں کچھ بیان کرتا ہوں تو دوسرا جلتا ہے اور حسد کرتا ہے۔شیخ نے جواب دیا کہ ایک نے راہ دوزخ کی اختیار کی کہ حسد کیا اور تُو نے غیبت کی۔غرضیکہ یہ سلسلہ چل نہیں سکتا جب تک رحم،دعا،ستاری اور مَرْحَمَۃ آپس میں نہ ہو''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 60-61 جدید ایڈیشن)

پس اس سے واضح ہو گیا کہ غیبت کتنی بری چیز ہے اور کتنی بڑی برائی ہے۔

پھر ایک برائی ہے جھوٹ،کوئی شخص اگر ذرا سی مشکل میں بھی ہو تو اس سے بچنے کے لئے جھوٹ کا سہارا لے لیتا ہے۔اور حیرت کی بات یہ ہے کہ جھوٹ کو برائی نہیں سمجھا جاتا۔حالانکہ جھوٹ ایسی برائی ہے جو سب برائیوں کی جڑ ہے۔اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایک برائی سے چھٹکارہ پانے کی درخواست کرنے والے کو یہی فرمایا تھا کہ اگر ساری برائیاں نہیں چھوڑ سکتے تو ایک برائی کو چھوڑ دو اور وہ ہے جھوٹ۔اور یہ عہد کرو کہ ہمیشہ سچ بولو گے۔اب بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ جھوٹ صرف اتنا ہے کہ عدالت میں غلط بیان دے دیا۔اگر چوری کرتے ہوئے پکڑے گئے تو جھوٹ بول کر اپنی جان بچانے کی کوشش کی۔اگر کوئی غیر اخلاقی حرکت کی تو جھوٹ بول دیا۔یا کسی کے خلاف جھوٹی گواہی دے دی اور بلاوجہ کسی کو مشکل میں مبتلا کر دیا۔یقیناً یہ سب باتیں جھوٹ ہیں لیکن چھوٹی چھوٹی غلط بیانیاں کرنا بھی جھوٹ ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ سلم نے ہمیں اس کی ایک مثال دی ہے۔جس سے واضح ہو جاتا ہے کہ جھوٹ کی تعریف کیا ہے۔چنانچہ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی چھوٹے بچے کو کہا آؤ میں تمہیں کچھ دیتا ہوں اور اسے دیتا کچھ نہیں تو یہ جھوٹ میں شمار ہوگا۔یہ جھوٹ کی تعریف ہے۔اب اگر ہم میں سے ہر ایک اپنا جائزہ لے تو پتہ چلے گا کہ ہم روزانہ کتنی دفعہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھوٹ بول جاتے ہیں۔مذاق مذاق میں ہم کتنی ایسی باتیں کر جاتے ہیں جو جھوٹ ہوتی ہیں۔

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اگر ہم اس بارے میں گہرائی میں جا کر توجہ کریں گے۔تب ہم اپنے اندر سے اور اپنے بچوں کے اندر سے جھوٹ کی لعنت کو ختم کر سکتے ہیں۔

اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:''قرآن شریف نے جھوٹ کو بھی ایک نجاست اور رِجس قرار دیا ہے۔جیسا کہ فرمایا ہے(۔)(الحج: 31)۔دیکھو یہاں جھوٹ کو بُت کے مقابل رکھا ہے۔اور حقیقت میں جھوٹ بھی ایک بت ہی ہے ورنہ کیوں سچائی کو چھوڑ کر دوسری طرف جاتا ہے۔جیسے بُت کے نیچے کوئی حقیقت نہیں ہوتی اسی طرح جھوٹ کے نیچے بجز ملمّع سازی کے اور کچھ بھی نہیں ہوتا۔جھوٹ بولنے والوں کا اعتبار یہاں تک کم ہو جاتا ہے کہ اگر وہ سچ کہیں تب بھی یہی خیال ہوتا ہے کہ اس میں بھی کچھ جھوٹ کی ملاوٹ نہ ہو۔اگر جھوٹ بولنے والے چاہیں کہ ہمارا جھوٹ کم ہو جائے تو جلدی سے دُور نہیں ہوتا۔مدت تک ریاضت کریں تب جا کر سچ بولنے کی عادت اُن کو ہوگی''۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 266 جدید ایڈیشن)

تو دیکھیں کتنی سچی بات آپ نے فرمائی ہے۔ہم روزانہ اپنی زندگی میں تجربہ کرتے ہیں کہ اگر کوئی جھوٹ بولنے والا سچ بھی بول دے تو تب بھی ہم اس کو جھوٹا ہی سمجھتے ہیں۔

نیکی اور برائی کے ضمن میں ایک حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض نیکیوں اور بعض برائیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ کبھی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی بندے کے دل میں ایمان اور کفر جمع نہیں ہو سکتے اور نہ سچائی اور کذب بیانی اکٹھے ہو سکتے ہیں۔اور نہ ہی دیانت داری اور خیانت اکٹھے ہو سکتے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 349 مطبوعہ بیروت)

تو پہلی بات تو آپ نے یہ فرمائی کہ یہ ہو نہیں سکتا کہ ایک شخص جس کے دل میں ایمان ہو وہ کفر کی باتیں بھی کہے۔جیسا کہ ہم شروع میں آیت میں دیکھ آئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ نیکیوں کا حکم دینے والے اور برائیوں سے روکنے والے ہی اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والے ہیں۔اور اس حدیث کے مطابق جو یہ نہیں کرتے ان کے دل میں کفر ہے۔کیونکہ یہ ہو نہیں سکتا کہ سچائی جو اللہ تعالیٰ کا پیغام ہے اور جھوٹ جو کافروں کا عمل ہے ایک جگہ اکٹھے ہو سکیں۔اور اسی طرح دیانتداری جو ایمان کا حصہ ہے اور خیانت،کسی کا مال کھانا،کسی کام کو صحیح طور پر نہ کرنا جو یقیناً ایک مومن کی شان نہیں،ایک جگہ جمع کیونکر ہو سکتے ہیں؟

پس ہم جو احمدی(۔)ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی ہے کہ ہم اللہ اور رسول کے حکموں پر چلیں گے اور سب برائیوں کو چھوڑیں گے اور تمام نیکیوں کو اختیار کریں گے۔ہمیں ہر برائی کو چھوڑنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔اگر انسان کا ارادہ پکا ہو،اور اللہ تعالیٰ سے فضل مانگ رہے ہوں تو یہ ہو نہیں سکتا کہ برائیاں نہ چھٹیں اور آپ اس قابل نہ ہو سکیں کہ دوسروں کو نیکیوں کی تلقین کرنے والے بنیں۔سچ کو مان کر پھر انسان جھوٹ کس طرح بول سکتا ہے اور امانت کی ادائیگی کا عہد کر کے پھر کس طرح خیانت ہو سکتی ہے۔پس ہر احمدی جو بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوا ہے اس کا بیعت کا عہد بھی ایک امانت ہے۔اور کبھی کسی احمدی کو احمدیت کی تعلیم پر عمل نہ کر کے،اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل نہ کر کے خیانت کا مرتکب نہیں ہونا چاہئے۔پس ہر احمدی اس پر سختی سے عمل کرے کہ نہ تو ذاتی طور پر اور نہ جماعتی طور پر خیانت کا مرتکب ہوگا۔اگر کسی کے سپرد کوئی جماعتی خدمت ہے تو وہ اسے نہایت ایمانداری سے ادا کرے گا۔اگر کسی کو جماعتی

اموال کا نگران بنایا گیا ہے تو وہ اس کی نہایت ایمانداری سے حفاظت کرے گا اور کبھی کسی خیانت کا مرتکب نہیں ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے کہ تم اپنی امانت کی ادائیگی کے معیاروں کو اس قدر بلند کرو کہ اگر دنیاوی معاملات میں بھی کوئی شخص تمہارے ساتھ خیانت سے پیش آچکا ہے تو پھر بھی تم اس سے خیانت نہ کرو۔ اگر اس کی کوئی امانت تمہارے پاس ہے تو اس کو لوٹا دو۔ تو پھر دین کے معاملے میں اس کا کس قدر احساس ہمیں رکھنا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’امانت و دیانت یعنی دوسرے کے مال پر شرارت اور بدظنی سے قبضہ کر کے اس کو ایذاء پہنچانے پر راضی نہ ہونا۔ سو واضح ہو کہ دیانت اور امانت انسان کی طبعی حالتوں میں سے ایک حالت ہے۔ اسی واسطے ایک بچہ شیر خوار بھی جو بوجہ اپنی کم سنی اپنی طبعی سادگی پر ہوتا ہے۔ اور بباعث اپنی صغرسنی ابھی بری عادتوں کا عادی نہیں ہوتا۔ اس قدر غیر کی چیز سے نفرت رکھتا ہے کہ غیر عورت کا دودھ بھی نفرت سے پیتا‘‘۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ۔روحانی خزائن جلد 10صفحہ 344)

تو دیکھیں اللہ تعالیٰ نے انسان کی یہ فطرت بنائی ہے کہ ایک بچہ جس کو دنیا کا کچھ بھی پتہ نہیں وہ بھی اپنا حق پہچانتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ دوسری عورت کا دودھ پینا خیانت ہے۔ اگر ضرورت ہو تو آخر اس کو کوشش کے بعد دوسری عورت کا دودھ پینے کی عادت ڈالی جاتی ہے۔ لیکن بڑے ہو کر ماحول کے زیر اثر بہت سے لوگ اکثر معاملات میں خیانت کرنے لگ جاتے ہیں۔ اور انبیاء اس ماحول کے اثر کو پاک کرنے اور نیک تبدیلیاں پیدا کرنے کے لئے آتے ہیں۔

اب ہم جو احمدی ہیں اور جنہوں نے اس زمانے میں مسیح موعود کی بیعت کی ہے۔ آپ کو مانا ہے، ہمیں اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے ہر قسم کی خیانت سے بھی بچنا چاہئے۔ جھوٹ سے بھی بچنا ہے دوسری برائیوں سے بھی بچنا ہے۔ اور نہ صرف بچنا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اور ایک مومن کی جو اللہ تعالیٰ نے نشانی بتائی ہے، اس نشانی کے مطابق ان برائیوں سے دوسروں کو بھی بچانا ہے اور ان کو بھی نیکیوں کی تعلیم دینی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اپنے اپنے دائرے میں اس عمل کے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ آپ سب کو مضبوط احمدی بنائے جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں۔ آمین۔

انشاء اللہ اگلے دو دن تک مَیں اگلے دو ملکوں کے دورے پر جاؤں گا۔ اس کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ ہر لحاظ سے اپنی مدد اور نصرت فرماتا رہے۔ آمین

خطبہ جمعہ

ہر احمدی ہر وقت سچے دل سے استغفار کرتے ہوئے، توبہ کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور جھکے تا کہ اس کا پیار حاصل ہو

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں

جب ہم اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کر لیں گے تو کبھی کوئی شیطان ہمیں گناہوں کی دلدل میں دھکیل نہیں سکتا

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 20 مئی 2005ء (20 ہجرت 1384 ہجری شمسی) بمقام جنجا (Jinja)۔ یوگنڈا (مشرقی افریقہ)

حضور انور ایدہ اللہ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ ھود کی آیت نمبر 4 کی تلاوت کی اور فرمایا

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس کے مقصد پیدائش کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ دنیا اور اس کے کھیل کود اور اس کی چکا چوند تمہیں تمہارے اس دنیا میں آنے کے مقصد سے غافل نہ کردے بلکہ ہر وقت تمہارے پیش نظر یہ رہنا چاہئے کہ تم نے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرنا ہے، اس کی عبادت کرنی ہے۔ اگر یہ مقصد تمہارے پیش نظر رہے تو یاد رکھو یہ دنیا خود بخود تمہاری غلام بن جائے گی۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اس دنیا میں جہاں بھی ہم نظر ڈالتے ہیں شیطان بازو پھیلائے کھڑا ہے۔ اس کے حملے اور اس کے لالچ اس قدر شدید ہیں کہ سمجھ نہیں آتی اُن سے کیسے بچا جائے۔ ہر کونے پر، ہر سڑک پر، ہر محلے میں، ہر شہر میں شیطانی چرخے کام کر رہے ہیں۔ اور سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہو ان شیطانی حملوں سے بچنا مشکل ہے۔ جدھر دیکھو کوئی نہ کوئی بلا منہ پھاڑے کھڑی ہے۔ دنیا کی چیزوں کی اتنی اٹریکشن (Attraction) ہے، وہ اتنی زیادہ اپنی طرف کھینچتی ہیں اور سمجھ نہیں آتی کہ انسان کس طرح اپنے مقصد پیدائش کو سمجھے اور اس کی عبادت کرے۔ لیکن ہم پر اللہ تعالیٰ کا یہ خاص احسان ہے کہ اُس نے خود ہی ان چیزوں سے بچنے کے لئے راستہ دکھا دیا ہے کہ مستقل مزاجی اور مضبوط ارادے کے ساتھ استغفار کرو تو شیطان جتنی بار بھی حملہ کرے گا منہ کی کھائے گا اور اس کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہوگی۔

یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

اور یہ کہ تم اپنے رب سے استغفار کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو تو وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک بہترین معیشت عطا کرے گا۔ اور وہ ہر صاحب فضیلت کو اس کے شایانِ شان فضل عطا کرے گا۔ اور اگر تم پھر جاؤ تو یقیناً میں تمہارے بارے میں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

تو دیکھیں فرمایا کہ استغفار کرو اور جو استغفار نیک نیتی سے کی جائے، جو توبہ اس کے

حضور جھکتے ہوئے کی جائے کہ اے اللہ! یہ دنیاوی گند، یہ معاشرے کے گند، ہر کونے پر پڑے ہیں۔ اگر تیرا فضل نہ ہو، اگر تو نے مجھے مغفرت کی چادر میں نہ ڈھانپا تو میں بھی اِن میں گر جاؤں گا۔ میں اس گند میں گرنا نہیں چاہتا۔ میری پچھلی غلطیاں، کوتاہیاں معاف فرما، آئندہ کے لئے میری توبہ قبول فرما۔ تو جب اس طرح استغفار کریں گے تو اللہ تعالیٰ پچھلے گناہوں کو معاف کرتے ہوئے، توبہ قبول کرتے ہوئے، اپنی چادر میں ڈھانپ لے گا۔ اور پھر اپنی جناب سے اپنی نعمتوں سے حصہ بھی دے گا۔ دنیا سمجھتی ہے کہ دنیا کے گند میں ہی پڑ کر یہ دنیاوی چیزیں ملتی ہیں۔ **لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو توبہ کرنے والے ہیں، جو استغفار کرنے والے ہیں، ان کو میں ہمیشہ کے لئے دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازتا رہوں گا۔ اُن کی زندگی میں بھی ان کے لئے اس دنیا کے دنیاوی سامان ہوں گے اور ان پر فضلوں کی بارش ہوگی۔ اور اُن کے یہ استغفار اور اُن کے نیک عمل آئندہ زندگی میں بھی اُن کے کام آئیں گے۔ اور یہی استغفار ہے جس سے شیطان کے تمام حربے فنا ہو جائیں گے۔**

استغفار کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل اور قُرب کی چادر میں لپٹنے کی دُعا مانگی جائے۔ جب انسان اس طرح دعا مانگ رہا ہو تو کس طرح ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ دُعا نہ سنے اور انسان کی دنیا و آخرت نہ سنورے۔ اللہ تعالیٰ نے تو خود فرمایا ہے کہ (۔)(المومن : 61) کہ اللہ تعالیٰ سچے وعدوں والا ہے، وہ تو اس انتظار میں ہوتا ہے کہ کب میرا بندہ مجھ سے دعا مانگے۔ خود فرماتا ہے کہ تم مجھ سے مانگو میں دعا قبول کروں گا۔ اللہ تعالیٰ تو یہ کہتا ہے کہ کب میرا بندہ مجھ سے استغفار کرے، کب وہ سچے طور پر توبہ کرتے ہوئے میری طرف رجوع کرے اور میں اس کی دُعا سنوں۔

حدیث میں آتا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بندے کی توبہ پر اللہ تعالیٰ اتنا خوش ہوتا ہے کہ اتنی خوشی اس آدمی کو بھی نہیں ہوتی جسے جنگل بیابان میں کھانے پینے کی چیزوں سے لدا ہوا اس کا گم ہونے والا اونٹ اچانک مل جائے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب التوبة)

تو دیکھیں اللہ تعالیٰ تو اس انتظار میں ہوتا ہے کہ کب میرا بندہ توبہ کرے، استغفار کرے اور میں اس کے گزشتہ گناہ بخشوں اور آئندہ سے اسے اپنی چادر میں ڈھانپ لوں تا کہ وہ شیطان کے حملوں سے محفوظ رہے۔ لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ مستقل مزاجی سے اس پر قائم رہو۔ ورنہ اگر ایک دفعہ استغفار کی، دوبارہ گند میں پڑ گئے اور موت اس صورت میں آئی کہ شیطان کے پنجے میں گرفتار ہو تو پھر اس دن سے بھی ڈرو جس میں گناہوں میں گرفتار لوگوں کے لئے عذاب بھی بہت بڑا ہوگا۔

پس ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ استغفار کرتے ہوئے اپنے گزشتہ گناہوں کی بخشش مانگتے ہوئے اور آئندہ کے لئے ان سے بچنے کا عہد کرتے ہوئے مستقل خدا کے سامنے جھکا رہے۔ اور جب اِس طرح عمل ہو رہے ہوں گے تو خدا تعالیٰ اپنی پناہ میں لے لے گا۔ اور جو خدا تعالیٰ کی پناہ میں آ جائے تو اسے جیسا کہ میں نے پہلے بتایا شیطان کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ کیونکہ اب اس سے وہی عمل سرزد ہو رہے ہوں گے جو خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والے عمل ہوں گے۔ وہ تمام برائیاں ختم ہو جائیں گی جو خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے میں روک ہیں۔ پس ہر احمدی ہر وقت سچے دل سے استغفار کرتے ہوئے، توبہ کرتے ہوئے، خدا تعالیٰ کے حضور جھکے تا کہ اس کا پیار حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ تو اپنے بندے کو اپنا پیار اور قرب دینے کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے بلکہ بے چین رہتا ہے۔ بلکہ بندے کی اس بارے میں ذرا سی کوشش کو بے حد نوازتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص مجھ سے بالشت بھر قریب ہوتا ہے میں اس سے گز بھر قریب ہوتا ہوں۔ اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے میں اُس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب التوبة باب فی الحض علی التوبة)

تو دیکھیں جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ قبول کرنے کے لئے اس قدر توجہ فرماتا ہے تو بندے کو کس قدر بے چینی سے اس کی طرف بڑھنا چاہئے۔

ایک حدیث میں آتا ہے حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔ (رسالہ قشيرية باب التوبة)

جب اللہ تعالیٰ کسی انسان سے محبت کرتا ہے تو گناہ اُسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ گناہ کے محرکات اُسے بدی کی طرف مائل نہیں کر سکتے۔ واضح ہو کہ یہ مطلب نہیں کہ گناہ کرتے چلے جاؤ، جان بوجھ کر گند میں گرتے چلے جاؤ اور سمجھو کہ میں نے استغفار کر لی ہے اور اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ گناہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے قانون کے خلاف ہے۔ مطلب یہی ہے کہ اس کو بدی کی طرف، برائی کی طرف، کوئی رغبت نہیں ہوتی۔ پھر حضورؐ نے یہ آیت پڑھی کہ (۔) اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ! توبہ کی علامت کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ندامت اور پشیمانی علامت توبہ ہے۔ تو دیکھیں علامت یہ بتائی کہ ندامت ہو، پشیمانی ہو اور اس کی وجہ سے پھر آئندہ ان سے بچتا بھی رہے۔ کیونکہ جس بات کی ندامت ہو اور پشیمانی ہو اس بات کو انسان دوبارہ جان بوجھ کر نہیں کرتا۔

توبہ کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ توبہ کے تین شرائط ہیں۔ بدوں اُن کی تکمیل کے سچی توبہ جسے توبة النّصوح کہتے ہیں، حاصل نہیں ہوتی۔ ان ہر سہ شرائط میں سے پہلی شرط جسے عربی زبان میں اِقْلَاع کہتے ہیں۔ یعنی ان خیالات فاسدہ کو دور کر دیا جاوے جو اِن خصائل ردیّہ کے محرک ہیں''۔ یعنی جن کی وجہ سے ردّی خیالات دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ ''اصل بات یہ ہے کہ تصورات کا بڑا بھاری اثر پڑتا ہے۔ کیونکہ حیطہ عمل میں آنے سے پیشتر ہر ایک فعل ایک تصوّری صورت رکھتا ہے۔ پس توبہ کے لئے پہلی شرط یہ ہے کہ اُن خیالات فاسدہ و تصوّرات بد کو چھوڑ دے۔ مثلاً اگر ایک شخص کسی عورت سے کوئی ناجائز تعلق رکھتا ہے تو اُسے توبہ کرنے کے لئے پہلے ضروری ہے کہ اس کی شکل کو بدصورت قرار دے۔ اور اس کی تمام خصائل رذیلہ کو اپنے دل میں مستحضر کرے''۔ یعنی گھٹیا اور ذلیل باتوں کو ذہن میں لائے۔ کیونکہ جیسا مَیں نے ابھی کہا ہے تصوّرات کا اثر بہت زبردست اثر ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں:

''پس جو خیالات بدلذات کا موجب سمجھے جاتے تھے ان کا قلع قمع کرے۔ یہ پہلی شرط ہے۔

دوسری شرط نَدَم ہے۔ یعنی پشیمانی اور ندامت ظاہر کرنا۔ ہر ایک انسان کا کانشنس اپنے اندر یہ قوت رکھتا ہے کہ وہ اس کو ہر برائی پر متنبہ کرتا ہے۔ مگر بدبخت انسان اس کو معطّل چھوڑ دیتا ہے۔ **پس گناہ اور بدی کے ارتکاب پر پشیمانی ظاہر کرے اور یہ خیال کرے کہ یہ لذّات عارضی اور چندروزہ ہیں۔ اور پھر یہ بھی سوچے کہ ہر مرتبہ اس لذّت اور حظّ میں کمی ہوتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ بڑھاپے میں آ کر جبکہ قویٰ بیکار اور کمزور ہو جائیں گے۔ آخر ان سب لذّاتِ دنیا کو چھوڑنا ہوگا۔ پس جبکہ خود زندگی ہی میں یہ سب لذّات چھوٹ جانے والی ہیں تو پھر ان کے ارتکاب سے کیا حاصل؟** بڑا ہی خوش قسمت ہے وہ انسان جو توبہ کی طرف رجوع کرے۔ اور جس میں اوّل اِقْلَاع کا خیال پیدا ہو یعنی خیالاتِ فاسدہ و تصورات بیہودہ کا قلع قمع کرے۔ جب یہ نجاست اور ناپاکی نکل جاوے تو پھر نادم ہو اور اپنے کئے پر پشیمان ہو''۔

آپ نے فرمایا:

''تیسری شرط عزم ہے۔ یعنی آئندہ کے لئے مصمّم ارادہ کر لے کہ پھر ان برائیوں کی طرف رجوع نہ کرے گا اور جب وہ مداومت کرے گا''، باقاعدگی کرے گا، ''تو خدا تعالیٰ اسے سچی

توبہ کی توفیق عطا کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ سیّئات اس سے قطعاً زائل ہو کر اخلاق حسنہ اور افعال حمیدہ اس کی جگہ لے لیں گے۔ اور یہ فتح ہے اخلاق پر۔ اس پر قوت اور طاقت بخشنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے کیونکہ تمام طاقتوں اور قوتوں کا مالک وہی ہے۔" (ملفوظات جلد اول ص 87)

پس یہ اس حدیث کی وضاحت ہے کہ کس طرح ندامت اور پشیمانی کا اظہار ہو۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم ہر وقت استغفار کرتے ہوئے اس کے حضور جھکے رہیں اور اس دنیا کے گند سے بچتے رہیں اور اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق اس کی محبت حاصل کرنے والے ہوں۔ اور جب ہم اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کر لیں گے تو کبھی کوئی شیطان ہمیں دنیا کے گناہوں کی دلدل میں دھکیل نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سچی توبہ کی توفیق دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53651 میں

Daman Permana SH

S/O Muhammad Ganda

پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زمین برقبہ 2800 مربع میٹر مالیتی RP15000000/-۔ 2- زمین برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی RP8000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP970000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Daman Parmana SH گواہ شد نمبر 1 Wagito Tabir گواہ شد نمبر 2 Ascp Kurniadi

مسل نمبر 53652 میں

Mia Rosmiati D/O Ukar

پیشہ فارغ عمر 23 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mia Rosmiati گواہ شد نمبر 1 Titi.N گواہ شد نمبر 2 Ihsan Ardiansyah

مسل نمبر 53653 میں

Siti Habsah

D/O Asep Kurniadi

پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت 1967ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان مالیتی RP20000000/-۔ 2- حق مہر (1960) RP500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP790000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Siti Habsah گواہ شد نمبر 1 E.S.Ahmad Ma`Sum گواہ شد نمبر 2 Asep Kurniadi

مسل نمبر 53654 میں

Mulyana Arif S/O M.Ganda

پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان برقبہ 12 مربع میٹر مالیتی RP30000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP720000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mulyana Arif گواہ شد نمبر 1 Wagito Taloir گواہ شد نمبر 2 Rini Kmiawati

مسل نمبر 53655 میں

Nur Endah Sarinin Gish

D/O Endang Soma

پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nur Endah Sarinin Gsih گواہ شد نمبر 1 Ascp Kurniadi گواہ شد نمبر 2 Endan S.A.Ma,Sum

مسل نمبر 53656 میں

Yeni Mulyani

W/O Wahyu Jatmiko

پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر RP900000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Yeni Mulyani گواہ شد نمبر 1 Syam Bahrudin گواہ شد نمبر 2 Wahyu Jatmikko

مسل نمبر 53657 میں

Renny Anggraeni

W/O R.Ruspendi.A

پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 80 گرام طلائی زیور مالیتی RP6000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Renny Anggraeni گواہ شد نمبر 1 E.S. Anggraeni گواہ شد نمبر 2 Asep Kurniadi

مسل نمبر 53658 میں

Okah Mubarkah

W/O Firman Ali Syah

پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر RP 500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Okah Mubarkah گواہ شد نمبر 1 Aan Hasanah گواہ شد نمبر 2 Firman Ali Syah

مسل نمبر 53659 میں

Erah W/O Tatang Khlid Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی RP800000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP60000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Erah گواہ شد نمبر 1 Endang Soma.A. MA`Sum گواہ شد نمبر 2 Ascp Kurniadi

مسل نمبر 53660 میں

Ahmad Ma`sum

S/O Ahmad Yunus

پیشہ مربی عمر 25 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Ma`sum گواہ شد نمبر 1 H.Suhadi گواہ شد نمبر 2 Marwiyah

مسل نمبر 53661 میں

Nurul Rahmatunisa

D/o Muchjidin Ahmad

پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا قائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP110000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurul Rahmatunisa گواہ شد نمبر 1 Yuliati گواہ شد نمبر 2 Muchjidin Ahmad

مسل نمبر 53662 میں

Zaenuda Ikhwanul

S/O Supripto.HS

پیشہ فارغ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zaenuda Ikhwanul Aziz گواہ شد نمبر 1 Hikhsan Hidayatulloh گواہ شد نمبر 2 Suriptohs

مسل نمبر 53663 میں

Laela Siddiqah

D/O Aiy Abubakar

پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP725000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Laela Siddigah گواہ شد نمبر 1 Zaki Ainul Fadil گواہ شد نمبر 2 Siti Fatimah

مسل نمبر 53664 میں

Ummi Nurul Hasanah

D/O Nurhadi

پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ummi Nurul Hasanah گواہ شد نمبر 1 Fetty Fathiyah گواہ شد نمبر 2 Nurhadi

مسل نمبر 53665 میں

Agus Supriyanto

S/O Yitno Darsono

پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔مکان برقبہ 27 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000۔ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Agus Supri Yanto گواہ شد نمبر 1 IKmal Ahmad گواہ شد نمبر 2 Siti Rohman

مسل نمبر 53666 میں

W/O Wahyudin Nani Suryani

پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر -/P480000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nani Suryani گواہ شد نمبر 1 Wina Wahyuni گواہ شد نمبر 2 Wahyudin

مسل نمبر 53667 میں

Iis Nurunnisa W/O M.Sofyan

پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP300000۔ 2۔مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000۔3۔ طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/RP600000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Iin NUrunnisa گواہ شد نمبر 1 Tanu Hidayat گواہ شد نمبر 2 Muhammad Sofyan

مسل نمبر 53668 میں

Aminah W/O Kodir

پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت 5 گرام طلائی زیور -/RP480000۔ 2۔مکان برقبہ 48 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔3۔زمین برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Aminah گواہ شد نمبر 1 Nani Suryani گواہ شد نمبر 2 Kodir

مسل نمبر 53669 میں

Nani Rusmiatini

W/O Syarif Hidayat

پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر 25 گرام طلائی زیور -/RP2125000۔ 2۔مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nani Rusmiatini گواہ شد نمبر 1 Endang Denip گواہ شد نمبر 2 Syarif Hidayat

مسل نمبر 53670 میں

Khadijah W/O Otong Sabarna

پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/RP100000۔ 2۔مکان برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Khadijah گواہ شد نمبر 1 Entis Sutisna گواہ شد نمبر 2 Otong Sabarna

مسل نمبر 53671 میں

Adjun Fadli S/O Suhardja (Late)

پیشہ فارمر عمر 77 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی

ہے۔رائس فیلڈ برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت لیبرمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد Adjun Fadli گواہ شدنمبر 1 Sukirman گواہ شدنمبر2 Ihsan Ardian Syah

مسل نمبر 53672 میں

Rohayati W/O Ansok

پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہرطلائی زیور2 گرام مالیتی -/RP200000۔ 2۔ طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP400000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ Rohayati گواہ شدنمبر1 Yusuf Ahmadi گواہ شدنمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53673 میں

Nanimah W/O Warta

پیشہ کاروبارعمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 18-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP1280000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nanimah گواہ شدنمبر1 Yusuf Ahmadi گواہ شدنمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53674 میں

Karminah W/O Shjum

پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر4 گرام طلائی زیور -/RP400000۔ 2۔ زمین برقبہ 58 میٹر مالیتی -/RP7000000۔ 3۔طلائی زیورایک گرام مالیتی -/RP80000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP50.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Karminah گواہ شدنمبر1 Yusuf A گواہ شدنمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53675 میں

Nurhayati W/O Abdul Fatah

پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 5 گرام طلائی زیور -/RP400000۔ 2۔طلائی زیور -/RP640000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurhayati گواہ شدنمبر1 Edi Jamhari گواہ شدنمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53676 میں

Rahmat Munawar

S/O Dudu Abdullah

پیشہ کاروبارعمر 23 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد Rahmat Munawar گواہ شدنمبر 1 Sayid Rahman Hakim گواہ شدنمبر2 Dudu Abdullah

مسل نمبر 53677 میں

Enos Barnas S/O Adma (Late)

پیشہ پنشنرعمر61 سال بیعت 1963ء ساکن اونڈنیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈز 4060 مربع میٹر مالیتی -/RP65000000۔ 2۔ زمین 98 مربع میٹر مالیتی -/RP5600000۔ 3۔ باغ برقبہ 2716 مربع میٹر مالیتی -/RP19400000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1850000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد Enos Barnas گواہ شدنمبر 1 Enan JA گواہ شدنمبر2 Ihsan Ardiansyah

مسل نمبر 53678 میں

Abdul Majid S/O Damami (Late)

پیشہ لیبرعمر57 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیابقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔زمین برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت لیبرمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد Abdul Majid گواہ شدنمبر1 Yusuf Hermawan گواہ شد نمبر2 Nurdin

مسل نمبر 53679 میں

Dewi Hazzarah Maharani

W/O Muhyiddin Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر -/RP500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ Dewi Hazrah Maharani گواہ شدنمبر1 Ny Ira گواہ شد نمبر2 Muhyiddin Ahmad

مسل نمبر 53680 میں Masitoh

بیوہ Sulacman (Late) پیشہ پنشنرعمر74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیابقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP150000۔ 2۔زمین برقبہ 116 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ Masitoh گواہ شدنمبر1 Dendi گواہ شدنمبر2 Bibing Suryana

مسل نمبر 53681 میں

Saidah Fatimah W/O Sudirman

پیشہ پنشنرعمر64 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہرادا شدہ -/RP50000۔ 2۔ مکان برقبہ 47 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ Saidah Fatimah گواہ شدنمبر1 Dendi گواہ شدنمبر2 Bibing Suryana

مسل نمبر 53682 میں

Wunu Ibun Majah S/O Iyus

پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں

وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی RP30000000/-۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی 10000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP75000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nunu Ibun Majah گواہ شد نمبر1 Ilman Saeful Rohman گواہ شد نمبر2 Ataul Qudus

مسل نمبر 53683 میں

Ika Cartika Irani

W/O Ivan Styagraha

پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP300000/-۔ 2۔ مکان برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی RP150000000/-۔ 3۔ دکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی RP100000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ika Cartika Irani گواہ شد نمبر1 Jordan گواہ شد نمبر2 T.Ivan Stagraha

مسل نمبر 53684 میں

Arifin Muhammad

S/O Ahmad Suriahaminata

پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی RP135000000/-۔ 2۔ زمین مالیتی RP500000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP15000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Arifin Muhammad گواہ شد نمبر1 Rahmat گواہ شد نمبر2 Wildan Nasir Ahmad

مسل نمبر 53685 میں

Upi Chaerani

W/O Muhammad Nuch

پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP500000/-۔ 2۔ مکان مالیتی RP25000000/-۔ 3۔ زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی RP10000000/-۔ 4۔ طلائی زیور RP2000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP471000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Upi Chaerani گواہ شد نمبر1 Desiana گواہ شد نمبر2 Dwi Nurita

مسل نمبر 53686 میں

Nuraisah W/O Ocimsolihin

پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nuraisah گواہ شد نمبر1 Nasir Ahmad گواہ شد نمبر2 Muhammad Junaid

مسل نمبر 53687 میں

Saadah BA

W/O Usman .A.Wahab

پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 82.5 مربع میٹر مالیتی RP25575000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی RP8282000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP857.800/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Saadah Usman BA گواہ شد نمبر1 Ahmed Basyirudin SS گواہ شد نمبر2 Drs H.Usman .A. Wahab

مسل نمبر 53688 میں

Admirah W/O Sarki

پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP150000/-۔ 2۔ مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP28000000/-۔ 3۔ رائس فیلڈ 126 مربع میٹر مالیتی RP900000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP80000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Admirah گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53689 میں Nur Aisyah

W/O Muhammad Nur

پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور RP800000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP450000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nur Aisyah گواہ شد نمبر1 Kusen Miharjo گواہ شد نمبر2 Muhammad Nur

مسل نمبر 53690 میں

Sajem W/O Armajaya

پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1967ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP500000/-۔ 2۔ رائس فیلڈز برقبہ 938 مربع میٹر مالیتی RP17900000/-۔ 3۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی RP1400000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP80000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sajem گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53691 میں

Popon Fatimah W/O Abdullah

پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت 3.5 گرام مالیتی RP350000/-۔ 2۔ مکان برقبہ 105 مربع میٹر مالیتی RP21400000/-۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی RP1500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP90000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Popon Fatimah گواہ شد نمبر1 Lia Farida گواہ شد نمبر2 Abdullos

مسل نمبر 53692 میں

Mohammad Syarif S/O Arbaih

پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP1500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP900000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Syarif گواہ شد نمبر 1

A.Kosasih گواہ شد نمبر 2 Tatep Sirajudin

مسل نمبر 53693 میں

Ocen Suhandri S/O Adi

پیشہ لیبر عمر 55 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 63 مربع میٹر مالیتی -/RP65992000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP930000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1560000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ocen Suhandri گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Maesaroh

مسل نمبر 53694 میں

Dwi Martuti

W/O Didi Syamsudin

پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر اداشدہ -/RP50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Dwi Martuti گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Didi Syamsudin

مسل نمبر 53695 میں

Erwin Purnama

S/O M.K.Soed Jana

پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 240 مربع میٹر مالیتی -/12000000۔ 2۔ مکان برقبہ 77 مربع میٹر مالیتی -/RP53900000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Erwin Purnama گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mufidh گواہ شد نمبر 2 Bashari

مسل نمبر 53696 میں

Laiju Ahmad Mubarik

S/O La Anju

پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی -/RP15500000۔ 2۔ نقد رقم -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Laiju Ahmad Mubarik گواہ شد نمبر 1 Syawal Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Norma

مسل نمبر 53697 میں

Komar Unisa Dewi

W/O Solihin

پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP900000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1447000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Komar Unisa Dewi گواہ شد نمبر 1 Ihsan Ardiansyah گواہ شد نمبر 2 Solihin

مسل نمبر 53698 میں

Yanti Susanti W/O Muslih NA

پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP1300000۔ 2۔ مکان مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP540000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yati Susanti گواہ شد نمبر 1 Sayid Rahman Hakim گواہ شد نمبر 2 Ir.Muslih N.A

مسل نمبر 53699 میں

Rukoyaah W/O Marsa,I (Late)

پیشہ لیبر عمر 75 سال بیعت 1952ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP350000۔ 2۔ رائس فیلڈ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔ 3۔ مکان برقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/RP3500000۔ 4۔ زمین برقبہ 266 مربع میٹر -/RP9500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rukoyah گواہ شد نمبر 1 Entis Sutisma گواہ شد نمبر 2 Maman Rusmana

مسل نمبر 53700 میں

Ade Sari W/O Enos Barnas

پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP100000۔ 2۔ مکان برقبہ 85 مربع میٹر مالیتی -/RP32000000۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ 4۔ رائس فیلڈ برقبہ 1260 مربع میٹر مالیتی -/RP18000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مبلغ -/RP1800000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ade Sari گواہ شد نمبر 1 Enos Barnas گواہ شد نمبر 2 Ihsan AridAnsyah

اطلاعات واعلانات

تقریب شادی

مکرم محمد اسلم شاد صاحب منگلا پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم محمد احسن منگلا صاحب کی شادی مکرمہ شوکت جہاں صاحبہ بنت مکرم محمد اسلم بھروانہ صاحب میوگارڈن لاہور کے ساتھ عمل میں آئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حسب ارشاد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے مورخہ 6 نومبر 2005ء کو مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر بعد نماز ظہر بیت مبارک میں نکاح کا اعلان فرمایا۔ مورخہ 12 نومبر کو بارات لاہور گئی۔ میوگارڈن ریلوے کلب لاہور میں تقریب رخصتی منعقد ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ لاہور نے دعا کرائی۔ اگلے روز مورخہ 13 نومبر کو بعد نماز عصر دفاتر تحریک جدید ربوہ کے لان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں تلاوت اور نظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی کراچی نے درج ذیل کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) بیچلر ان فزیکل تھراپی (چار سالہ پروگرام) (ii) ماسٹر ان فزیکل تھراپی (جون 06 میں داخلہ ہوگا) (iii) بی ایس سی میڈیکل ٹیکنالوجی (دو سالہ پروگرام) (iv) ڈپلومہ ان Phlebotomy (v) ماسٹر ان میڈیکل ٹیکنالوجی (دو سالہ پروگرام) درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 دسمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 20 نومبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

نیشنل کالج آف آرٹس ڈیپارٹمنٹ آف انٹیریئر ڈیزائن لاہور نے دوسالہ ماسٹرز پروگرام کورس اور ایک سالہ پروفیشنل ڈپلومہ کورس میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ ماسٹرز پروگرام کیلئے داخلہ ٹیسٹ 12 دسمبر 2005ء اور پروفیشنل ڈپلومہ کیلئے داخلہ ٹیسٹ 13 دسمبر 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 20 نومبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ملکی اخبارات سے

خبریں

صدر مشرف کی وردی کا مسئلہ 53 ممالک پر

مشتمل دولت مشترکہ نے کہا ہے کہ صدر جنرل پرویز مشرف کا فوجی سربراہ کے طور پر (وردی میں رہنا) جمہوریت کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے۔ سہ روزہ سربراہی کانفرنس کے بعد جاری کئے گئے مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں صدر کی وردی کا مسئلہ جلد حل ہونا چاہئے اور یہ معاملہ 2007ء سے آگے نہیں بڑھنا چاہئے۔ صدر اور آرمی چیف کے عہدے ایک ہی شخص کے پاس ہونا جمہوریت کے اصولوں سے مطابقت نہیں رکھتا۔ صدر کی طرف سے آرمی چیف کا عہدہ چھوڑنے تک پاکستان آمریت کی طرف جانے کے خطرے سے دوچار رہے گا۔

ڈونرز کانفرنس کے بعد اب تک کچھ نہیں

ملا حکومت پاکستان نے کہا ہے کہ ڈونرز کانفرنس کے بعد اب تک کچھ نہیں ملا۔ عالمی برادری جلد وعدے پورے کرے۔ متاثرہ علاقوں میں برفباری کے باعث مشکلات بڑھ رہی ہیں۔ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ پاکستان کو رقم ملنے میں کئی ماہ لگ سکتے ہیں۔

صدر کو وردی میں رہنے کا حق وزیراعظم شوکت

عزیز نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ نے 2007ء تک صدر کو وردی میں رہنے کی اجازت دی ہے اور یورپی یونین بھی معترف ہے۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر شیر افگن نے کہا ہے کہ صدر بحالی کے کام میں مصروف ہیں اس وقت وردی کا مسئلہ اچھالنا درست نہیں۔

اسلام کے نام پر قتل عام بنگلہ دیش کی وزیراعظم

خالدہ ضیاء نے کہا ہے کہ اسلام کے نام پر قتل عام کرنے والوں کو کچل دیں گے۔ عوام دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کیلئے ہمارا بھرپور ساتھ دیں اسلام کسی بھی شخص کو بلاوجہ قتل کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔

ایران میں زلزلہ جنوبی ایران، دوبئی اور شارجہ

میں زلزلہ کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے اور متعدد ایرانی گاؤں تباہ ہو گئے جس سے 15 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ درجنوں عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ زلزلہ کی شدت 6.1 ریکارڈ کی گئی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29۔نومبر 2005ء

طلوع فجر	5:21
طلوع آفتاب	6:46
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07

ماشاءاللہ گیزر
طالب دعا
اعلیٰ کوالٹی کے بھاری چادر کے گیزر
لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ سیل اینڈ سروس
B-1-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH.Shop:047-6213649Res:047-6211649

Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس
اینڈ ٹولز نیز ریوالونگ بیس سیکورٹی سسٹم
سپیشلسٹ
دکان نمبر 4 شاہین مارکیٹ، مدنی روڈ نیو دھرم پورہ مصطفیٰ آباد لاہور فون: 0300-9428050

تریاق معدہ
ہاضمے کا لذیذ چورن
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

عثمان الیکٹرونکس اینڈ موبائل کارنر
042-7353105
ہر کمپنی کے موبائل، یونیورسل چارجر Universal Sim`Connections کارڈز ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں
1-لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: ذیشان قمر
Email:ucpak@hotmail.com

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی روایتی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 049-4423173 -047-6214510

ڈیلر:۔ فریج، ایئر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
فخر الیکٹرونکس
1-لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
ہم آپ کے منتظر ہونگے
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فون: 7223347-7239347-7354873

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

SUZUKI
Life in a New Age with
LIANA

Booking Open
Car financing & leasing available
Sunday Open, Friday Closed
MINI MOTORS 5873197 5712119
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore. 5873384

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
سپیشل آفر:۔ موٹر سائیکل کے ساتھ خوبصورت ہیلمٹ فری۔ خوبصورت دیدہ زیب طاقتور اور پائیدار
راوی موٹر سائیکل 70CC نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہے
1 سالہ وارنٹی کے ساتھ
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
پاکستان بھر میں ڈلیوری کا بندوبست موجود ہے۔ (ویزا کارڈ کی سہولت موجود ہے)
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: حضور والے ساجد (سابقہ چیف پلاننگ PEL)
ایڈریس C1/2/26 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

C.P.L 29-FD

IELTS/TOEFL/German Language
Do you want to get higher education in foreign Universities?
If yes then join classes for IELTS/TOEFL/German, O/A level math.
Hostel Facility for the students of other cities especially from Rabwah
Education concern ®
Mr. Farrukh luqman Mr. Muhammad Nasr-Ullah Dogar
829-C Faisal Town Lahore Pakistan
Office:042-5177124/5201895: Fax:042-5201895
Mobile: 0301-4411770/0303-6476707/0300-4721863/0333-4696098
Email: edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk